السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ایسے شیعہ لڑکے سے جو مسلک دیوبند کے مطابق کوئی کفریہ عقیدہ نہیں رکھتا ہو کسی دیوبندی لڑکی کا نکاح جائز ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میں نہیں سمجھتا کہ کوئی لڑکا شیعہ ہو کر دیوبندی عقائد کا حامل ہو، ممکن ہے کہ وہ شادی کی غرض سے تقیہ کر رہا ہو، لہذا کسی بھی سنی لڑکے یا لڑکی کا شیعہ لڑکی یا لڑکے سے نکاح جائز نہیں ہے، اور نکاح سرے سے منعقد ہی نہیں ہوگا۔ کیونکہ جو شخص کفریہ عقیدہ رکھتا ہو، مثلاً: قرآنِ کریم میں کمی بیشی کا قائل ہو، یا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر تہمت لگاتا ہو، یا حضرت علی رضی اللہ عنہ کو صفاتِ اُلوہیت سے متصف مانتا ہو، یا یہ اعتقاد رکھتا ہو کہ حضرت جبریل علیہ السلام غلطی سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی لے آئے تھے، یا کسی اور ضرورتِ دین کا منکر ہو، ایسا شخص تو مسلمان ہی نہیں، اور اس سے کسی سنی عورت کا نکاح دُرست نہیں۔ شیعہ اثنا عشریہ تحریفِ قرآن کے قائل ہیں، تین چار افراد کے سوا باقی پوری جماعتِ صحابہ رضی اللہ عنہم کو (نعوذ باللہ) کافر و منافق اور مرتد سمجھتے ہیں، اور اپنے ائمہ کو انبیائے کرام علیہم السلام سے افضل و برتر سمجھتے ہیں، اس لئے وہ مسلمان نہیں اور ان سے مسلمانوں کا رشتہ ناتا جائز نہیں۔ کیونکہ کہ مسلمان لڑکی کا نکاح غیر مسلم سے نہیں ہو سکتا۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

کیا رافضہ سے شادی کرنا جائز ہے؟

شیخ الاسلام کا جواب تھا:

"الرافضة المحضة هم أهل أهواء وبدع وضلال، ولا ينبغي للمسلم أن يزوّج موليته من رافضي.
وإن تزوج هو رافضية: صح النكاح، إن كان يرجو أن تتوب، وإلا فترك نكاحها أفضل؛ لئلا تفسد عليه ولده "مجموع الفتاوى (61/32).

" رافضی لوگ خالصتا بدعتی اور گمراہ لوگ ہیں، کسی بھی مسلمان شخص کو اپنی ولایت میں موجود کسی عورت کا نکاح رافضی سے نہیں کرنا چاہیے اور اگر وہ خود رافضی عورت سے شادی کرے تو اس صورت میں اس کا نکاح صحیح ہو گا جب اس عورت سے توبہ کی امید ہو، وگرنہ اس سے نکاح نہ کرنا ہی افضل ہے؛ تاکہ وہ اس کی اولاد کو خراب نہ کرے"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ]

جلد2